

24 MAR 2022

رہنمائے دکن

چھوٹے اجناس، چاول و گہوں سے زیادہ غذائیت کے حامل

اردو یونیورسٹی میں "ملتس" پر بین الاقوامی ویبنار۔ ڈاکٹر ولاس اے ٹونابی کا خطاب
حیدرآباد، 23 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد انسٹیٹیوٹل اردو یونیورسٹی، اسکول آف سائنسز کے
جائیات سیکشن میں آزادی کا امرت مہوٹسا اور یونیورسٹی کے قیام کے 25 سالہ جشن کے سلسلے میں
"ہیلتھ ٹاک" پر حال ہی میں ایک بین الاقوامی ویبنار کا انعقاد عمل میں آیا۔ ڈاکٹر ولاس اے
ٹونابی، ڈائریکٹر، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملتس (آئی سی اے آر)، حیدرآباد نے ہمارے روزمرہ
کی غذا میں باجرہ جیسے چھوٹے اجناس (ملتس) کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے "اجناس
برائے عالمی خوراک اور غذائی تحفظ" پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ باجرہ، راجی اور کنگلی
غذائیت کے معاملے چاول اور گندم سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خوراک
کے چارٹ میں روزانہ کم از کم 100 گرام چھوٹے اجناس کو شامل کرنا شروع کر دینا چاہیے تاکہ
ماڈرن طرز زندگی کی بیماریوں کو روکا جاسکے۔ پروفیسر ایس مشبول احمد، ہیڈ لائف سائنسز نے کہا کہ
اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2023 کو بین الاقوامی سال برائے "ملتس" قرار دینا طے کیا گیا
ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے بھی تمام تعلیمی اداروں کو ان بھولی ہوئی اجناس پر پروگرام منعقد
کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے مستقبل میں مانو اور آئی ایم آر، حیدرآباد کے اشتراک
سے فوڈ فیٹول کے اہتمام کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، انچارج ڈین،
اسکول آف سائنسز نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر معراج الاسلام روہاب، اسٹنٹ پروفیسر
(جائیات) نے مہمان کا تعارف کرایا اور خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر محمد فیضان، گیٹ فیکلٹی نے شکر یہ ادا
کیا اور محترمہ عدسہ فیاض، ریسرچ اسکالر نے نظامت کی۔

۲۵

راشٹریہ سہارا

چھوٹے اجناس، چاول و گہوں سے زیادہ غذائیت کے حامل

مانو میں "ملتس" پر بین الاقوامی ویبنار۔ ڈاکٹر ولاس اے ٹونابی کا خطاب
حیدرآباد، 23 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد انسٹیٹیوٹل اردو یونیورسٹی، اسکول آف سائنسز
کے جائیات سیکشن میں آزادی کا امرت مہوٹسا اور یونیورسٹی کے قیام کے 25 سالہ جشن کے سلسلے
میں "ہیلتھ ٹاک" پر حال ہی میں ایک بین الاقوامی ویبنار کا انعقاد عمل میں آیا۔ ڈاکٹر ولاس اے
ٹونابی، ڈائریکٹر، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملتس (آئی سی اے آر)، حیدرآباد نے ہمارے روزمرہ
کی غذا میں باجرہ جیسے چھوٹے اجناس (ملتس) کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے "اجناس
برائے عالمی خوراک اور غذائی تحفظ" پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ باجرہ، راجی اور کنگلی
غذائیت کے معاملے چاول اور گندم سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خوراک
کے چارٹ میں روزانہ کم از کم 100 گرام چھوٹے اجناس کو شامل کرنا شروع کر دینا چاہیے تاکہ
ماڈرن طرز زندگی کی بیماریوں کو روکا جاسکے۔ پروفیسر ایس مشبول احمد، ہیڈ لائف سائنسز نے کہا کہ
اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2023 کو بین الاقوامی سال برائے "ملتس" قرار دینا طے کیا گیا
ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے بھی تمام تعلیمی اداروں کو ان بھولی ہوئی اجناس پر پروگرام
منعقد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے مستقبل میں مانو اور آئی ایم آر، حیدرآباد کے
اشتراک سے فوڈ فیٹول کے اہتمام کی خواہش کا اظہار کیا۔

HAMARA KHAMAI
ہمارا کھانا

24 March 2022

ریاست کرناٹک نے جمیت علماء ہیدر کے جلسہ ایمان اور اعمال سے متصف ہوں مولانا

چھوٹے اجناس، چاول و گہوں سے زیادہ غذائیت کے حامل

اردو یونیورسٹی میں "ملتس" پر بین الاقوامی ویبنار، ڈاکٹر ولاس اے ٹونابی کا خطاب

حیدرآباد، 23 مارچ، پریس ریلیز، ہمارا ساج: مولانا آزاد انسٹیٹیوٹل اردو یونیورسٹی، اسکول آف
سائنسز کے جائیات سیکشن میں آزادی کا امرت مہوٹسا اور یونیورسٹی کے قیام کے 25 سالہ جشن کے
سلسلے میں "ہیلتھ ٹاک" پر حال ہی میں ایک بین الاقوامی ویبنار کا انعقاد عمل میں آیا۔ ڈاکٹر ولاس
اے ٹونابی، ڈائریکٹر، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملتس (آئی سی اے آر)، حیدرآباد نے ہمارے
روزمرہ کی غذا میں باجرہ جیسے چھوٹے اجناس (ملتس) کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے "اجناس
برائے عالمی خوراک اور غذائی تحفظ" پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ باجرہ، راجی اور کنگلی
غذائیت کے معاملے چاول اور گندم سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خوراک
کے چارٹ میں روزانہ کم از کم 100 گرام چھوٹے اجناس کو شامل کرنا شروع کر دینا چاہیے تاکہ
ماڈرن طرز زندگی کی بیماریوں کو روکا جاسکے۔ پروفیسر ایس مشبول احمد، ہیڈ لائف سائنسز نے کہا کہ
اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2023 کو بین الاقوامی سال برائے "ملتس" قرار دینا طے کیا گیا
ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے بھی تمام تعلیمی اداروں کو ان بھولی ہوئی اجناس پر پروگرام منعقد
کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے مستقبل میں مانو اور آئی ایم آر، حیدرآباد کے اشتراک
سے فوڈ فیٹول کے اہتمام کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، انچارج ڈین،
اسکول آف سائنسز نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر معراج الاسلام روہاب، اسٹنٹ پروفیسر
(جائیات) نے مہمان کا تعارف کرایا اور خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر محمد فیضان، گیٹ فیکلٹی نے شکر یہ ادا کیا
اور محترمہ عدسہ فیاض، ریسرچ اسکالر نے نظامت کی۔



Al Hubab, Delhi

چھوٹے اجناس، چاول و گیہوں سے زیادہ غذائیت کے حامل

اردو یونیورسٹی میں ”ملٹس“ پر بین الاقوامی ویڈیو

ڈاکٹر ولاس اے ٹونا پی کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 23 مارچ: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول آف سائنسز کے نباتیات سیکشن میں آزادی کا امرت مہو تو اور یونیورسٹی کے قیام کے 25 سالہ جشن کے سلسلے میں ”ہیلتھ ٹاک“ پر حال ہی میں ایک بین الاقوامی ویڈیو کا انعقاد عمل میں آیا۔ ڈاکٹر ولاس اے ٹونا پی، ڈائریکٹر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس (آئی سی اے آر)، حیدرآباد نے ہمارے روزمرہ کی غذا میں باہرہ جیسے چھوٹے اجناس (ملٹس) کی اہمیت پر توجہ کوڑ کرتے ہوئے ”اجناس پر اے مائی خوراک اور غذائی تحفظ“ پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو، باہرہ، راگی اور کھجور غذائیت کے معاملے میں چاول اور گندم سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خوراک کے چارٹ میں روزانہ کم از کم 100 گرام چھوٹے اجناس کو شامل کرنا شروع کر دینا چاہیے تاکہ ماڈرن طرز زندگی کی بیماریوں کو روکا جاسکے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، ہیڈ لائف سائنسز نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2023 کو بین الاقوامی سال برائے ”ملٹس“ قرار دینا طے کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے بھی تمام تعلیمی اداروں کو ان بھولی ہوئی اجناس پر پروگرام منعقد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے سیشن میں مانو اور آئی ایم آر، حیدرآباد کے اشتراک سے فوڈ فیٹنول کے اجتام کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، انچارج ڈین، اسکول آف سائنسز نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر معراج الاسلام رو باب، اسٹنٹ پروفیسر (نباتیات) نے مہمان کا تعارف کرایا اور خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر محمد فیضان ہمیشہ کی شکر یہ ادا کیا اور محترمہ عروسہ فیاض، ریسرچ اسکالر نے نظامت کی۔

دریں اثناء مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول آف سائنسز کے نباتیات سیکشن میں آزادی کا امرت مہو تو اور یونیورسٹی کے قیام کے 25 سالہ جشن کے سلسلے میں ”ہیلتھ ٹاک“ پر حال ہی میں ایک بین الاقوامی ویڈیو کا انعقاد عمل میں آیا۔ ڈاکٹر ولاس اے ٹونا پی، ڈائریکٹر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس (آئی سی اے آر)، حیدرآباد نے ہمارے روزمرہ کی غذا میں باہرہ جیسے چھوٹے اجناس (ملٹس) کی اہمیت پر توجہ کوڑ کرتے ہوئے ”اجناس پر اے مائی خوراک اور غذائی تحفظ“ پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو، باہرہ، راگی اور کھجور غذائیت کے معاملے میں چاول اور گندم سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خوراک کے چارٹ میں روزانہ کم از کم 100 گرام چھوٹے اجناس کو شامل کرنا شروع کر دینا چاہیے تاکہ ماڈرن طرز زندگی کی بیماریوں کو روکا جاسکے۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، ہیڈ لائف سائنسز نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2023 کو بین الاقوامی سال برائے ”ملٹس“ قرار دینا طے کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے بھی تمام تعلیمی اداروں کو ان بھولی ہوئی اجناس پر پروگرام منعقد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے سیشن میں مانو اور آئی ایم آر، حیدرآباد کے اشتراک سے فوڈ فیٹنول کے اجتام کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پروفیسر نجم الحسن، انچارج ڈین، اسکول آف سائنسز نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر معراج الاسلام رو باب، اسٹنٹ پروفیسر (نباتیات) نے مہمان کا تعارف کرایا اور خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر محمد فیضان ہمیشہ کی شکر یہ ادا کیا اور محترمہ عروسہ فیاض، ریسرچ اسکالر نے نظامت کی۔